سوال

(93)ماں کی گود میں بچے کا پیشاب کرنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ماں کو اپنا بچہ یا بچی دودھ پلانے کے دنوں میں بہت زیادہ اٹھانا پڑتا ہے، اور بچہ بھی ماں کی گود سے نکلتا نہیں ہے، اور اس دوران میں وہ پیشاب بھی کر دیتا ہے، تو اس بارے میں کیا حکم ہے ؟بچے یا بچی کے دودھ پلانے کی مدت میں کوئی فرق ہے یا نہیں ؟اور یہ سوال وضو، نماز اور ہر وقت کپڑے تبدیل کرنے میں مشقت کے پہلو سے ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

لڑکا جب تک کھانا نہ کھانے لگے اس کے پیشاب پر پانی چھڑک لیا جائے۔ اور جب کھانا کھانے لگے تو اس کا پیشاب دھویا جائے۔ اور لڑکی کا پیشاب ہر حال میں دھویا جائے، خواہ وہ کھانا کھاتی ہو یا نہ۔ اور اس کی دلیل وہ صحیح حدیث ہے جو صحیح بخاری، مسلم اور ابوداؤد وغیرہ میں مروی ہے۔ اور ابوداؤد میں ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اپنے چھوٹے بچے کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، اور اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں بٹھلا دیا، بچہ کھانا نہیں کھاتا تھا، اور اس نے آپ کی گود میں پیشاب کر دیا، تو آپ نے پانی منگوایا اور اس پر چھڑک دیا، اور اس جگہ کو دھویا نہیں'' (صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب بول الصبيان، حدیث: 223۔ و صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب حكم بول الطفل الرضيع وكيفية غسله، حدیث: 278۔) اسی طرح سنن ابی داؤد اور ابن ماجہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لڑکی کا پیشاب دھویا جائے اور لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں۔'' (سنن ابي داود، کتاب الطھارۃ، باب بول الصبي يصيب الثوب، حدیث: 376۔ وسنن ابن ماجہ، کتاب الطھارۃ، باب ما جاء فی بول الصبی الذی لم یطعم، حدیث: 526۔) جبکہ سنن ابی داؤد کی دوسری روایت میں یہ وضاحت ہے کہ ''لڑکے کے پیشاب پر چھینٹے مارے جائیں جب تک وہ کھانا نہ کھاتا ہو۔'' [1](مجلس افتاء)

---

[1]ماں کو بار بار کپڑے بدلنے کی مشقت کو خوش دل سے قبول کرنا چاہیے آخر اس کے قدموں تلے جنت بھی تو ہے اس میں اس کے لیے عظیم اجر وثواب ہے۔ اگر اس عذر سے وہ نماز چھوڑے گی یا نجس کپڑوں میں پڑھے گی تو ایک جرم عظیم اور گناہ کبیرہ کی مرتکب ہوگی۔ اور نماز چھوڑنا تو کفر ہے۔ اگر وضو کے بعد جسم یا کپڑے دھونے پڑتے ہیں تو اس سے وضو قائم رہتا ہے۔ (مترجم)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر146

محدث فتویٰ